ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حافظ ابو بکر بزار

https://ur.wikipedia.org/s/o3y5

الشیخ ، امام حافظ الکبیر ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری البزار (210ھ - 292ھ) حدیث نبوی کے ثقہ راوی اور مسند البزار کے مصنف ہیں۔ آپ نے رملہ میں وفات پائی ۔

مکمل نام

پورا نام احمد بن عمرو بن عبد الخالق ابو بکر البزار ہے

حالات زندگی

حافظ الحدیث.بصرہ کے باشندہ تھے رملہ میں سکونت اختیار کی اور وہیں وفات پائی حافظ حدیث نہایت راست گو اور ثقہ تھے ان کو اپنے حافظہ پر بھروسا تھا اور الفلاس بندار اور دوسرے لوگوں سے حدیث روایت کی اور ان سے عبد الباقی بن قانع، ابو بکر الختلی اور عبد اللہ بن الحسن وغیرہ نے روایت کی آخر عمر میں اپنے علم کو پھیلاتے ہوئے اصفہان شام اور اطراف شام کا سفر کیا

تصنیف

تصانیف میں المسند الکبیر المعلل جس کا نام انھوں نے البحر الزخار رکھا اس میں وہ صحیح اور غیر صحیح احادیث کی وضاحت کرتے ہیں

شیوخ

اس نے سنا: ہدبہ بن خالد، عبد الاعلی بن حماد، عبد اللہ بن معاویہ جمعی، محمد بن یحییٰ بن فیاض زمانی، محمد بن معمر قیسی، بشر بن معاذ عقدی، عیسیٰ بن ہارون قرشی، سعید بن یحییٰ اموی اور عبد اللہ بن جعفر برمکی۔ اور عمرو بن علی فلاس، زیاد بن ایوب، احمد بن مقدام عجلی، ابراہیم بن سعید جوہری، بندار، ابن مثنی، عبدااللہ بن صباح، عبد اللہ بن شبیب، محمد بن مرداس انصاری، محمد بن عبد الرحمن بن فضل حرانی اور بہت سے دوسرے محدثین۔

تلامذہ

راوی: ابن قانع ، ابن نجیع ، ابوبکر ختلی، ابو قاسم طبرانی، ابو شیخ، احمد بن حسن بن ایوب تمیمی، عبد اللہ بن جعفر بن احمد بن فارس، احمد بن جعفر بن سلام فرسانی اور عبد اللہ بن خالد بن رستم رارانی۔

حافظ ابو بکر البزار



معلومات شخصیت

پیدائش	سنہ 825ء [1] بصرہ
وفات	سنہ 905ء (79–80 سال) رملہ، اسرائیل
شہریت	دولت عباسیہ
کنیت	ابو بکر
مذہب	اسلام
فرقہ	اہل سنت

عملی زندگی

ابن حجر کی رائے	ثقہ
ذہبی کی رائے	ثقہ
استاد	سلیمان ابن احمد ابن الطبرانی
نمایاں شاگرد	سلیمان ابن احمد ابن الطبرانی
پیشہ	الٰہیات دان ، محدث
پیشہ ورانہ زبان	عربی
شعبۂ عمل	علم حدیث
کارہائے نمایاں	مسند بزار

احمد بن ابراہیم بن یوسف ضریر، محمد بن احمد بن حسن ثقفی، احمد بن جعفر بن معبد سمسار، عبد الرحمٰن بن محمد بن جعفر کسائی اور ابوبکر محمد بن ثقفی۔ فضل بن خصیب۔ اور ابو مسلم عبد الرحمٰن بن محمد بن سیاہ، ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن محمد بن عطاء کباب، محمد بن احمد بن یعقوب، محمد بن عبد اللہ بن ممشاذ قاری، محمد بن عبد اللہ بن حیویہ نیشاپوری اور بہت سے محدثین کو پیدا کیا تھا۔

جراح اور تعدیل

ابو حسن دارقطنی نے اس کا تذکرہ کیا اور کہا: وہ ثقہ ہے، وہ غلطی کرتا ہے اور اپنے حفظ پر انحصار کرتا ہے۔ ابو احمد حاکم نے کہا: وہ سلسلہ نقل اور متن میں غلطی کرتا ہے۔ حاکم ابو عبداللہ کہتے ہیں: میں نے دارقطنی سے ابو بکر البزار کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کہا: وہ مسند کو مصر میں حفظ کے ذریعے بیان کرتے ہیں۔ حفظ کرنے والوں سے روایت کرتا تھا اور اس کے پاس کتابیں نہیں تھیں، اس لیے اس نے بہت سی احادیث میں غلطیاں کیں۔ ابو سعید بن یونس نے کہا: اس نے حدیث کو حفظ کر لیا ہے۔ ان کا انتقال رملہ میں ہوا۔ الذہبی نے کہا: "معروف عالم ابوبکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری، عظیم، مدلل مسند کے مصنف..." الذہبی نے اسے شیخ امام الحافظ الکبیر کے طور پر بھی بیان کیا ہے کہ ان کی پیدائش کا صحیح سال معلوم نہیں ہے اور کہا جراح اور تعدیل کے باب میں اس کی تعریف اور تعریف کی گئی ہے۔[2][3]

وفات

رملہ میں 292ھ مین وفات پائی۔[4]

حوالہ جات

1. عنوان : Gemeinsame Normdatei — جی این ڈی آئی ڈی: https://d-nb.info/gnd/102507937 — اخذ شدہ بتاریخ: 13 جون 2025 — اجازت نامہ: CC0
2. "معلومات عن أبو بكر البزار على موقع data.cerl.org". data.cerl.org. 15 دسمبر 2019 کو اصل سے آرکائیو کیا گیا
3. "معلومات عن أبو بكر البزار على موقع viaf.org". viaf.org. 15 دسمبر 2019 کو اصل سے آرکائیو کیا گیا
4. میزان الاعتدال، جلد اول، صفحہ 188مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور